از عدالتِ عظمیٰ

رام اوتار

بنام

سٹیٹ آف بہار و دیگران

تاریخ فیصلہ: 7 اپریل، 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

درج فہرست قبائل - حیثیت سرٹیفکیٹ - کی صداقت - درج فہرست قبائل کی حیثیت کی بنیاد پر ترقی کے لیے اپیل کنندہ کا دعوی - مسترد کرنا — اپیل کنندہ کے آباؤ اجداد میں سے کسی کو بھی حیثیت سرٹیفکیٹ نہیں دیا گیا - خاندانی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ اس کا دعوی انتہائی مشکوک تھا - اپیل کنندہ ش درج فہرست قبائل کی حیثیت کا اہل نہیں تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1-2951-52، سال 1997۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے ایل پی اے نمبر 130، سال 1996 اور 165، سال 1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پرمود سوروپ۔

جواب دہندگان کی طرف سے پرویز چودھری، منوج سکسینہ اور ارشد احمد۔

جواب دہندہ نمبر 7 کے لیے کے این رائے اور بی بی سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ درج فہرست قبائل کی حیثیت کی بنیاد پر انجینئر ان چیف کے طور پر ترقی کا دعوی کرتا ہے۔ میجر یو گیندر نارائن یادو بنام ریاست بہار و دیگران کے فیصلے میں، شخص کے حق کا تعین کیا گیا ہے۔ اس صورت میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ: کیا اپیل کنندہ واقعی درج فہرست قبائل سے تعلق رکھتا ہے؟ درج فہرست قبائل کی حیثیت کی صداقت کا پتہ لگانے کے لیے، ہم نے درخواست گزار کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی کنبہی تاریخ کا جینولوجی جدول فائل کرے۔ اب اس کے بیان حلفی میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کے کنبہ کا تعلق بلاس پور، مدھیہ پردیش سے ہے۔ اس کا دعوی ہے کہ اس کے آباؤ اجداد بہار ہجرت کر گئے تھے اور اپیل کنندہ نے وہاں اپنی تعلیم حاصل کی تھی اور ضلع مجسٹریٹ، پٹنہ سے بھی سند حاصل کی تھی۔ مانا جاتا ہے کہ اس کے آباؤ اجداد میں سے کسی کو بھی ایسا کوئی سرٹیفکیٹ نہیں دیا گیا تھا۔ کنبہی تاریخ، جیسا کہ بیان حلفی میں بیان کیا گیا ہے، ذیل میں اشارہ کرتا ہے:

نسب نامہ

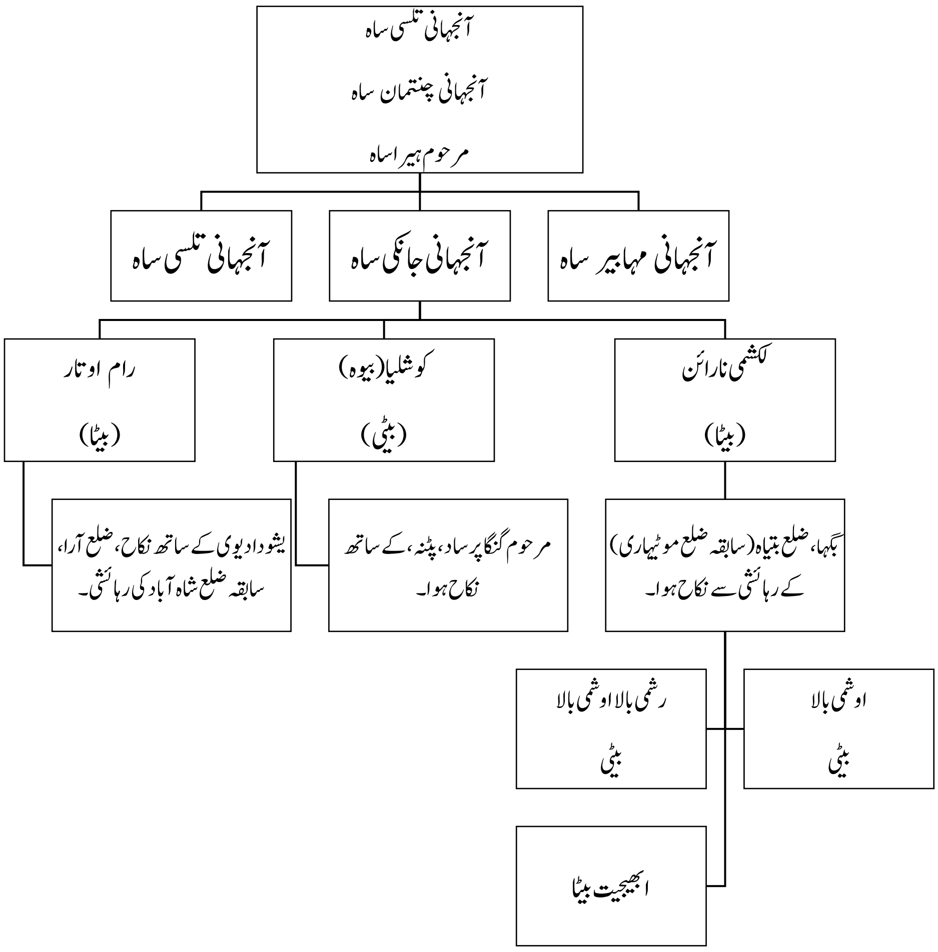

ششی بلا	نشی بلا	رشی بلا	پون کمار	سمن کمار	سندھیا	پرگتی	رمن کمار
بیٹی کا نکاح او۔پی۔ گونڈ سے ہوا، جو پٹنہ سٹی، پٹنہ کے رہائشی ہیں۔	بیٹی کا نکاح رگھوناتھ مانجھی سے ہوا، جو لاسیا، تھانہ پی۔ایس۔ ای۔ کررو ڈیگ، تعلقہ سیمڈیگا، ضلع رانچی (جو اب ضلع گملا میں شامل ہے) کے رہائشی ہیں۔	بیٹی کا نکاح بیرندر سہ سے ہوا، جو جرسو گڑا، سبل پور ضلع (جو اب جھرسو گڑا، اڑیسہ کہلاتا ہے) کے رہائشی ہیں۔	گونڈ بیٹا غیر شادی شدہ ہے۔	بیٹا غیر شادی شدہ ہے۔	بیٹی کا نکاح چھپرا، جو اب ضلع گوپال گنج کہلاتا ہے، کے رہائشی سے ہوا۔	بیٹی کا نکاح اجے کرنل، پٹنہ سے ہوا۔	بیٹا غیر شادی شدہ ہے۔

اس کنبہی تاریخ کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ درج فہرست قبائل کے طور پر اس کا دعوی نہ صرف انتہائی مشکوک ہے بلکہ اس بات پر یقین کرنے سے بھی بالاتر ہے کہ وہ اس کے اہل ہے۔ ان حالات میں ہمیں عدالت عالیہ کے حکم میں مداخلت کرنے کے لیے کوئی چیز نہیں ملتی۔ تاہم، اپیل کنندہ کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ عام امیدوار کے طور پر مقابلہ کرنے کا حقدار ہو۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔